خیبر پختونخوا کا قانونِ مالیات مجریہ 1997

خیبر پختونخوا کا قانون نمبر III-1997

دیباچہ

شقات

1. مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔

2. تعریفیں۔

3. ترمیم 1899 کے ایکٹ نمبر 2 کا۔

4. ترمیم 1958 کے مغربی پاکستان کے ایکٹ نمبر V۔

5. قانون مجریہ 1958 قانون نمبر X مغربی پاکستان میں ترقیم۔

6. مغربی پاکستان کا قانون نمبری XXXII مجریہ 1958 میں ترقیم۔

7. مغربی پاکستان کا قانون نمبر I مجریہ 1965 میں ترقیم۔

8. حذف شدہ۔

9. ترقیم ازاں مغربی پاکستان مالیاتی صدارتی حکم نامہ مجریہ 1969۔

10. ترقیم ازاح مغربی پاکستان دوکانات، محکمہ کے متعلق صدارتی حکم نامہ مجریہ 1969۔"

11. خیبر پختونخوا آرڈیننس IX مجریہ 1980 میں ترقیم۔

12. ترقیم ازاح خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر V مجریہ 1982۔

13. ترقیم ازاح خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1990۔

14. خیبر پختونخوا نمبری I مجریہ 1994 میں ترقیم۔

15. ترقیم قانون خیبر پختونخوا مجریہ 1995۔

16. ترقیم ازاں خیبر پختونخوا قانون نمبری I مجریہ 1996

17. موجودہ قوانین کا اطلاق۔

18. عدالت دیوانی میں دعویٰ دائر کرنے کی نسبت قدغن۔

19. قوانین بنانے کا اختیار

جدول—I

جدول—II

خیبر پختونخوا کا قانونِ مالیات مجریہ 1997

خیبر پختونخوا کا قانون نمبر III-1997

پہلی دفعہ گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری کے ساتھ جریدہ سرکار میں 7 جولائی 1997 کو شائع ہوا

ایک قانون

برائے جاری رکھنے بعض محاصل کے نظر ثانی شدہ شرح، فیس برائے خیبر پختونخوا۔

جیسا کہ موزوں ہے خیبر پختونخوا میں بعض محاصل، فیس کی جاری اور نظر ثانی شدہ شرح۔

اس نسبت درج ذیل قانون سازی کی جاتی ہے:-

1. **مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔**---(1) یہ قانون خیبر پختونخوا مالیاتی قانون مجریہ 1997 کہلائے گا۔

(2) اس کا اطلاق پورے صوبہ خیبر پختونخوا میں ہو گا۔

(3) دفعہ 6 اُس دن سے عمل میں آئے گی جس دن سے حکومت سرکاری اعلامیہ میں اعلان کرے گی اور باقی ماندہ دفعات یکم جولائی 1997 سے نافذ العمل ہوں گی۔

2. **تعریفیں۔**---اگر سیاق و سبق میں کوئی اور مطلب نہ ہو تو اس قانون میں:-

(ا) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا۔

(ب) "مرتب شدہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں۔

(ج) "جدول" سے مراد اس ایکٹ کا جدول اور

(د) "دفعہ" سے مراد اس قانون کی دفعہ ہے۔

3. **ترمیم 1899 کے ایکٹ نمبر 2 کا۔**--- اسٹامپ ایکٹ 1899 (1899 کا ایکٹ نمبر 2) میں،-

(1) سیکشن 27A کی ذیل دفعہ (1)، لفظ متعلقہ کے بعد، (کامہ) ڈالا جائے گا آخر میں اور یہ لفظ لکھے جائیں گے "یا جیسا صوبائی حکومت اعلامیہ میں گاہے بگاہے تعین کرے گی" کا اضافہ ہو گا:-

(2) جدول 1 میں:

(ا) شق نمبر 1 میں:

i. جزو(ا) الفاظ "ایک روپیہ" "دو روپے" سے ترقیم تصور ہو گا۔

ii. جزو(ب) میں "دو" کو "تین" سے ترقیم کیا گیا ہے۔

iii. جزو(ج) میں "پانچ" کو "چھ" سے ترقیم کیا گیا ہے۔

(ب) شق نمبر 4 میں لفظ "دس" کے لئے "پندرہ" کی ترقیم کی گئی ہے۔

(ج) شق نمبر 8 کے بعد نیچے دی گئی اضافی آرٹیکل کا اضافہ ہو گا۔

"8-اور خواستیں سادہ کاغذ پر دی جائیں گی۔

(i)	دادرسی ضرر کے لئے	دو روپے
(ii)	غیر ممنوعہ اسلحے کا لائسنس	دس روپے
(iii)	ممنوعہ اسلحے کا لائسنس	چالیس روپے
(iv)	فارم X اور XII	ایک ہزار روپے مرتب شدہ تحت قواعد اسلحہ"؛

(د) شق نمبر 17 میں، "بیس" کی جگہ "تیس" ترقیم کیا جائے گا۔

(ز) شق نمبر 18 میں،-

i. جزو(ا) میں "پچاس پیسہ" کی جگہ "ایک روپیہ" کی ترقیم کی گئی ہے۔

ii. جزو(ب) میں "ایک روپیہ" کی جگہ "دو روپے" کی ترقیم کی گئی ہے۔

(ر) شقنمبر 23 میں جہاں لفظ "چار" آئے گا اُسے "تین" سے ترقیم کیا جائے گا۔

(ز) شق نمبر 33 میں،-

i. جزو(ا) میں،-

(ا) ذیلی جزو(i) میں "دو روپے" کی جگہ "ایک روپے" ترقیم کیا جائے گا۔

(ب) ذیلی جزو(ii) میں "پانچ" کی جگہ "دو" ترقیم کیا جائے گا۔

ii. ذیلی جزو(ب) میں "چھ" کی جگہ "تین" ترقیم کیا جائے گا۔

(س) شق نمبر 37 میں لفظ "دس" کی جگہ "پچاس" ترقیم کیا جائے گا۔

(ش) شق نمبر 41 کی ذیلی جُزو(ایکٹ) درج ذیل طریقے سے ترقیم سمجھی جائے گی،-

"(ا) جب قرضہ واپس کرنا ہو گا تو تحریر سے 3 ماہ سے زائد کا ٹائم نہ ہو گا۔

(i) ہر محفوظ کی جانے والی رقم جو کہ 200 روپے تک نہ پہنچتی ہو ایک روپیہ

(ii) ہر 200 روپے یا اسے کے کسر کے لئے، جو 200 روپے سے اضافی محفوظ کی گئی ہو ایک روپیہ"؛

(ص) شق نمبر 48 میں،-

(i) ذیلی جزو(ا) میں "100 روپے" کی جگہ "150 روپے" ترقیم کیا جائے گا

(ii) ذیلی جزو(ب) میں "100 روپے" کی جگہ "150 روپے" ترقیم کیا جائے گا

(iii) ذیلی جزو(ج) میں "2" کی جگہ "3" ترقیم کیا جائے گا۔

(iv) ذیلی جزو(د) میں "2" کی جگہ "3" ترقیم کیا جائے گا۔

(ض) شق نمبر 62 کی ذیلی جزو(ا) کے لفظ اخیر کے اختتام پر آمدہ سُرخی "منسب محصول ثبتگی" کو بعد میں آنے والے(:) سے بدلہ جائے گا اور اس کے بعد اضافی شرط کا اضافہ کیا جائے گا جو کہ ذیل ہے۔

"بشرطیکہ محصول اعشاریہ 0.10 فیصد ظاہری قیمت حصص سے لیا جائے گا جو کہ کم از کم قیمت فی شیئر منتقل شدہ مرکزی کمپنی کے نام 1 روپیہ ہو گی اور نئے معاملے بشمول حصص حق اور حصص بونس کراچی، لاہور، اسلام آباد کی رُکن اسٹاک ایکسچینج کی کمپنیوں کے ہوں گے 25٪ محصول عائد ہو گا"۔

4. **ترمیم 1958 کے مغربی پاکستان کے ایکٹ نمبر۔**--- مغربی پاکستان شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ 1958 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 5 1958) میں،-

(1) دفعہ 2 میں ذیلی جزو(g) درج ذیل نئی شق کا اضافہ ہو گا:

"(ga) "جدول" کا مطلب اس قانون کا جدول ہو گا؛"؛

(2) دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (2) میں ذیل ترقیم سمجھی جائے گا؛

"(2) درجہ بند علاقے میں اراضی اور عمارت پر ٹیکس / موصول لگایا اور وصوال کیا جائے گا ان نرخوں پر جیسا کہ ان عمارات اور اراضی کا جدول میں دیا گیا ہے:

مزید بشرطیکہ حکومت اعلامیہ میں جاری کرکے، وجوہات درج کرکے، مکمل یا کچھ حصہ کسی ٹیکس کا مخصوص لوگوں کے لئے متعلقہ کسی خاص قسم اراضی محصول معاف کر سکتی ہے۔

(3) دفعہ 4 درج ذیل طریقے سے ترقیم ہو گی:

"4. استثنیٰ.- درج ذیل جائیداد کے اوپر ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔

(ا) اراضی اور عمارات جو کہ وفاقی حکومت کی ملکیت ہو اور ابدی لیز شدہ نہ ہو۔

(ب) اراضی اور عمارات جو کہ دائمی لیز شدہ نہ ہو اور حکومتی ہو اور لوکل حکومت یا انتظامیہ کے زیرِ اہتمام نہ ہو یا ایسا کرنے کا ارادہ اس مقصد کے لئے استعمال کرنے کا نہ رکھتا ہو جو کہ مفاد عامہ میں ہو۔

(ج) اراضی اور عمارات 3 مرلہ سے کم ہو۔

(د) عوامی پارک، کھیل کے میدان اور لائبریریاں۔

(ذ) عمارات اور اراضی یا اُس کا کچھ حصہ جو کہ خیراتی اداروں، مساجد، کلیساء، دھرم سال، گردوارہ، یتیم خانے، خیراتی ادارے، پینے کے پانی کے ممبے، جانوروں کے شفاء خانے اور عوامی قبرستان یا شمشان گھاٹ یا کسی دوسرے دفنانے کے مقامات بشرطیکہ درج ذیل اراضی عمارات / عوامی عبادت گاہ نہیں یا دفاعی ادارے دفعہ ہٰذا کی چھوٹ کی مد میں نہیں آئیں گے:

(i) ایسے دینی اور دفاعی ادارے جن کی عمارت یا مقصد کاروباری ہو اور ان سے کرایہ حاصل کیا جاتا ہو ماسوائے کہ وہ کرایہ اُسی ادارے میں خرچ نہ کیا گیا ہو۔

(ii) ایسی عمارت اور زمین جس کا کرایہ وصول کیا جاتا ہو اور ایسا کرایہ اس میں مذہبی مقاصد اور دفاعی اداروں کیلئے استعمال نہ ہوتا ہو۔

(ر) عمارت اور اراضی جو کہ بیوہ کی ملکیت ہو اور نابالغ یتیم جو کہ انکم ٹیکس ادا نہ کرتے ہوں۔"؛

(4) دفعہ 7 میں:

(ا) ذیلی دفعہ (ا) میں لفظ "پانچ سال" کو "تین سال" سے ترقیم سمجھا جائے گا۔

(ب) ذیلی دفعہ (2) میں اضافی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:

"(3) ہر تین سال بعد ٹیکس پچھلے تخمینے سے 15 فیصد اضافہ کیا جائے گا اور نئی تخمینہ فہرست جاری کی جائے گی۔"؛ اور

(5) جدول (1) میں نیا شیڈول کا اضافہ آخر میں کیا جائے گا۔

5. قانون مجریہ 1958 قانون نمبر X مغربی پاکستان میں ترقیم۔--- قانون مغربی پاکستان مجریہ 1958 (مغربی پاکستان قانون مجریہ 1958 قانون نمبر X) دفعہ 4 مغربی پاکستان تفریح پر محاصل کا قانون مجریہ 1958 میں لفظ "75" کی جگہ "65" کی تبدیلی کی جائے گی۔

6. مغربی پاکستان کا قانون نمبری XXXII مجریہ 1958 میں ترقیم۔--- مغربی پاکستان متحرک سواری پر محصول لگانے کا قانون مجریہ 1958 (مغربی پاکستان قانون نمبری XXXII مجریہ 1958) جدول اول میں اندراج سلسلہ نمبر 3 ہندسہ "3500"، "4000" اور "6000" جزو (g)،(h) اور (i) کے سامنے ظاہر ہونے والے ہندسہ "4000"، "5000" اور "8000" بالترتیب بدلے جائیں گے۔

7. مغربی پاکستان کا قانون نمبر I مجریہ 1965 میں ترقیم۔--- مغربی پاکستان مالیاتی قانون مر 1965 (مغربی پاکستان قانون نمبر I مجریہ 1965) دفعہ (12) میں:

(ا) ذیل دفعہ (1)، جز (V) درج ذیل شقوں کی تبدیلی کی جاتی ہے جو کہ:

"(v)	جہاں کہیں روزانہ کے اخراجات 999 روپے سے زیادہ ہو مگر 1999 سے متجاوز نہ ہو۔	100 روپے فی رہائشی یونٹ فی یوم
(vi)	جہاں کہیں روزانہ کے اخراجات 1999 روپے سے زیادہ ہو مگر 2999 سے متجاوز نہ ہو۔	200 روپے فی رہائشی یونٹ فی یوم
(vi)	جہاں کہیں روزانہ کے اخراجات 2999 روپے سے زیادہ ہو	300 روپے فی رہائشی یونٹ فی یوم۔"؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (3) میں لفظ "50" لفظ "60" تبدیل ہو گا۔

8. حذف شدہ۔

9. ترقیم ازاں مغربی پاکستان مالیاتی صدارتی حکم نامہ مجریہ 1969۔--- مغربی پاکستان مالیاتی آرڈیننس 1969 (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر VII مجریہ 1969) میں، ذیلی دفعہ (1)e میں لفظ "دس روپیہ" برخلاف مظہرہ جزو (i)، لفظ "ایک روپیہ" تبدیل ہو گا۔

10. ترقیم ازاح مغربی پاکستان دوکانات، محکمہ کے متعلق صدارتی حکم نامہ مجریہ 1969۔--- مغربی پاکستان دوکانات اور محکمہ کے متعلق صدارتی حکم نامہ مجریہ 1969 (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر VII مجریہ 1969) میں،

(i) دفعہ 24 میں:

(ا) ذیلی دفعہ (2)، لفظ اور ہندسہ "2.00 روپے"، "3.00 روپے"، "5.00 روپے"، "10.00 روپے"، "75.00 روپے"، "100.00 روپے"، "125.00 روپے" اور "150.00 روپے" بالترتیب بدلے جائیں گے اور

(ب) بعد ذیلی دفعہ (5) درج ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ ہو گا جو کہ:

"(6) اس دفعہ کے تحت تابع تجدید سالانہ بر ادائیگی فیس بر شرع درج ذیل:

(ا) جہاں پر کسی محکمہ میں کام کرنے والے افراد کی تعداد پانچ سے زائد ہو اور دس سے کم ہو 25.00 روپے۔

(ب) جہاں کسی محکمہ میں کام کرنے والے افراد کی تعداد پانچ سے زائد ہو اور دس سے کم ہو 50.00 روپے۔

(ج) کسی محکمہ میں کام کرنے والے افراد کی تعداد دس سے زائد اور بیس سے کم ہو 75.00 روپے۔

(د) جہاں ہم کسی محکمہ میں کام کرنے والے افراد کی تعداد بیس سے زائد ہو 100.00 روپیہ۔"؛ اور

(ii) دفعہ 27 ذیلی دفعہ (1) لفظ "پچاس" اور لفظ "دوسو پچاس" لفظ "ایک ہزار" اور لفظ "دوہزار" بالترتیب بدلے جائیں گے۔"

11. خیبر پختونخوا آرڈیننس IX مجریہ 1980 میں ترقیم۔--- خیبر پختونخوا مالیاتی آرڈیننس 1980 (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IX مجریہ 1980) جدول دوئم، سلسلہ نمبر 10 لفظ "آدھا" جزو (i) میں اضافی، لفظ "ایک" بدلا جائے گا۔

12. ترقیم ازاح خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر V مجریہ 1982۔--- خیبر پختونخوا مالیاتی آرڈیننس مجریہ 1982 (خیبر پختونخوا کا قانون نمبری V مجریہ 1982)، دفعہ 4 ذیلی دفعہ (ا)، درج ذیل سے بدلا جائے گا۔

"**4. گنے کی ترقی کے متعلق محاصل۔---** (1) گنے کی ترقی پر محاصل یا گُڑ پر محصول جو کہ 10 روپے ہو گا عائد ہو گا۔

13. ترقیم ازاح خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1990۔--- خیبر پختونخوا مجریہ 1990 مالیاتی قانون (خیبر پختونخوا قانون نمبری IV مجریہ 1990) دفعہ 7 ذیلی دفعہ (1)، پہلے سے موجود خانہ کو جدول دوئم دیے گئے خانہ سے بدلہ جائے گا۔

14. خیبر پختونخوا نمبری I مجریہ 1994 میں ترقیم۔--- خیبر پختونخوا مالیاتی قانون مجریہ 1994 (خیبر پختونخوا کا قانون نمبر I مجریہ 1994) میں،-

(1) دفعہ 2 میں،-

i. جزو (F) میں لفظ "اور" خاتمے اور شامل کیا جائے گا؛ اور

ii. جزو (g) اور (h) منسوخ ہوں گے؛

(2) دفعہ 3 میں،-

i. ذیلی دفعہ (1) لفظ "جدول" میں مخصوص یا، بعد میں آنے والا لفظ "شرح" منسوخ ہو گا؛ اور

ii. ذیلی دفعہ (2) میں کا کامہ اور الفاظ "، اور تعین کیا جائے گا ہر بتائے زمین وضع شدہ شرائط پیداوار کے فہرست میں" حذف کیا جائے گا؛ اور

iii. جدول حذف کیا جاتا ہے۔

15. ترقیم قانون خیبر پختونخوا مجریہ 1995۔--- خیبر پختونخوا مالیاتی قانون 1995 (خیبر پختونخوا ایکٹ مجریہ 1995) میں دفعہ 7 میں،-

(ا) ذیلی دفعہ (i) میں موجود حاشیہ پر سرخی سے لکھے ہوئے ذیل سے ترقیم کیا جاتا ہے:

<u>" اندراج بابت بصری پٹی ٹریڈ اور ویڈیو گیم سنٹر۔":</u>

(ب) ذیلی دفعہ (2) کے لئے ذیل ترقیم کیا جاتا ہے:

"(2) سالانہ تجدید کے لئے ادائیگی فیس برائے بصری پٹی کی دوکانات کے لئے سالانہ تجدید کی فیس 3000 روپے ہو گی؛ مزید یہ کہ 500 سے کم بصری پٹی کے حامل دوکان دار کے لئے 1000 روپے فیس ہو گی۔"

(ج) ذیلی دفعہ 3 کے تحت ذیل متبادل دفعہ جو کہ:

"(3) حکومت بذریعہ اعلامیہ ازاح مجریہ سرکار میں ادائیگی ویڈیو گیم سنٹر اس تاریخ اور برائے ادائیگی اُجرت اور تجدیدی اُجرت جو کہ اعلامیہ میں دیا گیا ہو"؛اور

(د) ذیلی دفعہ 4 میں خاتمے پر ظاہر ہونے والے الفاظ "قابلِ ادائیگی محصول" کو حذف کیا جائے گا۔

16. **ترقیم ازاں خیبر پختونخوا قانون نمبری I مجریہ 1996۔**---خیبر پختونخوا مالیاتی قانون مجریہ 1996 (خیبر پختونخوا کا قانون نمبری I مجریہ 1996) دفعہ (11) کے لئے درج ذیل تبدیلی کی جائے گی۔

" 11. **تمباکو کی ترقی پر محصول۔**--- تمباکو پر کسی ترقی بڑھوتری پر محصول بشرح حکومت وقتاً فوقتاً مشتہرہ ازاں جریدہ سرکار کے مطابق محصول جمع کرے گی۔ محصول ضلعی کونسل کے خارجی راستوں پر ضلع ہری پور، مانسہرہ، ایبٹ آباد، نوشہرہ، کوہاٹ، لکی مروت اور ڈی آئی خان کے متعلقہ ضلعی کونسل جمع کرکے سرکاری خزانہ میں دے گی۔"۔

17. **موجودہ قوانین کا اطلاق۔**---جہاں قانون ھٰذا کے مطابق کوئی محصول اُجرت یا دیگر ٹیکس اضافی طور پر پہلے سے موجود محصول ٹیکس یا اُجرت جو کسی دیگر قانون کی روح سے لاگو ہوں کے علاوہ ہونگے، اور وہ طریقہ کار جس کے مطابق پہلے سے عائد ٹیکس اُجرت یا محصول جو بھی طریقہ کار واجب العمل ہو اضافی اُجرت ٹیکس اور محصول بھی اسی طریقہ کے مطابق جمع کئے جائیں گے۔

18. **عدالت دیوانی میں دعویٰ دائر کرنے کی نسبت قدغن۔**--- کسی عدالت دیوانی میں مقدمہ بابت اُجرت محصول جو کہ قانون ھٰذا کے تحت لگایا گیا ہو کو ختم کرنے یا اس میں تبدیلی کرنے کے لئے کوئی مقدمہ نہیں ہو سکتا۔

19. **قوانین بنانے کا اختیار۔**---سرکار قانون ہٰذا کی دفعات کو ردوبدل ہونے کے لئے اور ایسے دیگر اُمور کے متعلق قوانین جو کہ نسبت اندازہ لگانے جمع کرنے ٹیکس اُجرت یا لگائے گئے محصول کی ادائیگی یا قانون ھٰذا کے رُو سے لگائی کوئی سزا جس کے لئے کوئی طریقہ کار قانون ہٰذا میں نہ دیا گیا ہو اسی نسبت قواعد بنا سکتی ہے۔

جدول—I

{دیکھیے دفعہ (2)4}

جدول

[دیکھیے دفعہ (2)3]

حصہ-I

رہائشی مکانات

نمبر شمار	درجات	صوبائی اور ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کے پُرانے شہر اور نئے علاقے کے لئے شرح ٹیکس	صوبائی اور ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کے ذیلی شہری علاقے جو کالم 3 میں نہیں آتے پر شرح ٹیکس	ضلعی ہیڈ کوارٹر برائے شہر قدیم اور اضافی علاقے جو کالم 4 میں نہیں آتے	ضلعی صدر مقام کے وہ علاقے جو کالم 5 میں نہیں آتے
1	2	3	4	5	6
.1	3 مرلہ سے زائد لیکن 5 مرلے سے متجاوز نہ ہو	750روپے سالانہ	325روپے سالانہ	300روپے سالانہ	150 روپے سالانہ
.2	5 مرلہ سے زائد لیکن 10 مرلے سے متجاوز نہ ہو	1500 روپے سالانہ	750روپے سالانہ	750روپے سالانہ	500روپے سالانہ
.3	10 مرلہ سے زائد لیکن 15 مرلے سے متجاوز نہ ہو	2000روپے سالانہ	1000 روپے سالانہ	1000 روپے سالانہ	500روپے سالانہ
.4	15 مرلہ سے زائد لیکن 20 مرلے سے متجاوز نہ ہو	3000روپے سالانہ	1500 روپے سالانہ	1500 روپے سالانہ	750روپے سالانہ
.5	20 مرلہ سے زائد	3000روپے سالانہ پہلے 20 مرلوں کے لئے جمع 200 روپے فی اضافی مرلہ	1500 روپے سالانہ پہلے 20 مرلوں کے لئے جمع 100 روپے فی اضافی مرلہ	1500 روپے سالانہ پہلے 20 مرلوں کے لئے جمع 50روپے فی اضافی مرلہ	750روپے سالانہ پہلے 20 مرلوں کے لئے جمع 50 روپے فی اضافی مرلہ

حصہ-II

تجارتی عمارات

نمبر شمار	درجات	صوبائی صدر مقام کے لئے شرحِ ٹیکس	ڈویژنل صدر مقام ماسوائے پشاور کے لئے شرحِ ٹیکس	ضلعی صدر مقام (وہ جو کالم نمبر 4 میں مذکور نہیں ہیں) کے لئے شرحِ ٹیکس
1	2	3	4	5
.1	میدان پہلی منزل	7روپے فی مربع فٹ	4روپے فی مربع فٹ	2روپے فی مربع فٹ
.2	تہہ خانہ / بالائی منزلیں	3روپے فی مربع فٹ	2روپے فی مربع فٹ	1روپے فی مربع فٹ

حصہ-III

دفاتر

ایسی عمارات جو برائے استعمال دفاتر حکومتی یا نیم سرکاری گورنمنٹ مخلوط حکومتی تنظیمیں یا بینک اور مالیاتی ترقی ادارے اور زمینوں پر ان عمارات یا زمینوں کی سالانہ قیمت کے مطابق 20 فیصد ٹیکس عائد ہو گا۔

حصہ-IV

پٹرول پمپ

i. پٹرول پمپ بمع سہولیاتی گودام -/10000 روپے سالانہ

ii. پٹرول پمپ بغیر سہولیات گودام -/5000 روپے سالانہ

حصہ-V

صنعتی عمارات

صنعتی عمارات جو کہ شہری علاقوں کے اندر آتی ہیں یہ ایک روپے فی مربع فٹ کے حساب سے ٹیکس لاگو ہو گا۔

جدول—II

گوشوارہ

نمبر شمار	قسم افراد	سالانہ شرح ٹیکس
1	2	3
.1	ایسے افراد جو کسی پیشہ، تجارت ملازمت ماسوائے اطباء مکمل یا جزوی وقت کے لئے جو کہ اند اختیار کرنے میں اور جنکی ماہانہ کمائی یا آمدن:	
	(i) جب3000 سے زائد ہو لیکن 5000 سے زائد نہ ہو۔	100.00روپے
	(ii) جب5000 سے زائد ہو اور 1000 سے زائد نہ ہو۔	150.00روپے
	(iii) جب10000 سے زائد ہو۔	200.00روپے
.2	ایسے کمپنیاں جو زیرِ قانون کمپنی آرڈیننس مجریہ 1984 جن کا اداشُدہ شرکا یہ نمبر:	
	(a) 0.2 ملین روپے سے زائد ہو لیکن ایک ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	1000.00روپے
	(b) ایک ملین روپے سے زائد لیکن 2.5 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	3000.00روپے
	(c) 2.5 ملین روپے سے زائد ہو لیکن 10.000 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	6000.00روپے
	(d) 10.000 ملین روپے سے زائد ہو لیکن 50.000 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	10000.00 روپے
	(e) 50.000 ملین روپے سے زائد ہو لیکن 100.000 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	25000.00 روپے
	(f) 100.000 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	50000.00 روپے
.3	ایسے فرد جو کہ کسی فیکٹری یا تجارتی محکمہ کا مالک ہو ماسوائے کمپنی کے جس میں 10 یا10 سے زائد افراد کا کرتے ہوں	750.00روپے
.4	وہ افراد جو اجازت نامہ زیرِ قانون درآمد مجریہ 1950 کے حامل ہوں جنھوں نے پچھلے مالیاتی سال میں اشیاء کی درآمد و برآمد کی ہو گی جنکی قدر:	
	(a) 50 ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔	1000.00روپے
	(b) 50 ہزار روپے سے زائد ہو۔	1500.00روپے
.5	کرندہ تحلیض، اجازت شدہ بطور کسٹم ہاؤس ایجنٹ	1000.00روپے

6.	سفری کارگزار		
	(a)	IATA	5000.00روپے
	(b)	غیرIATA۔	2000.00روپے
7.	ٹھیکیداران/حال مہیا کرنے والا، مشورہ گیر بشمول تجی کمیٹیاں جو کہ پچھلے جنھوں نے مالیاتی سال میں صوبائی و قومی حکومت کو یا کسی مقامی حکومت کو خدمات، اشیاء پہنچائی ہوں جن کی قیمت نمبر:		
	(a)	10،000 روپے سے زائد اور 1.000 ملین روپے سے کم ہو۔	1000.00روپے
	(b)	1.000 ملین روپے سے زائد لیکن 2.500 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	2500.00روپے
	(c)	2.500 ملین روپے سے زائد۔	5000.00روپے
8.	شادی حال یا طعام خانہ جن پر انکم ٹیکس عائد ہوتا ہو۔		1000.00روپے
9.	اشتہاری ایجنسیاں		2000.00روپے
10.	اطباء:-		
	(a)	پروفیسر، ماہرین، مشورہ کر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور نائب پروفیسر جو کہ FCPS،MRCP،FRCS یا دیگر مساوی سند کے حامل ہوں۔	10000.00 روپے
	(b)	پیشہ ور طبیب جو کہ BDS/MD/MBBS	1000.00روپے
	(c)	پیشہ ور طبیب جو کہ LSMF یا دیگر مساوی قابلیت، حکمہ اور ہومیوپیتھک والے۔	500.00روپے
11.	تجزیاتی تجربہ گاہ:-		
	(a)	پروفیسر، ماہرین، مشورہ کر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور نائب پروفیسر جو کہ FCPS،MRCP،FRCS یا دیگر مساوی سند کے حامل ہوں۔	5000.00روپے
	(b)	پیشہ ور طبیب جو کہ BDS/MD/MBBS	1000.00روپے
12.	مخصوص نامزد بینک/مالیاتی ترقی کے ادارے/بھٹے پر دینے والی کمپنیاں/مرادیہ کمپنیاں جو کہ زیرِ کمی صدارتی حکم نامہ مجریہ 1984 کے نہ ہو۔		5000.00روپے